

پیش لفظ

اچھی صحبت میں رہنا اور اعلیٰ درس گاہوں سے تعلم حاصل کرنا ہر طالب علم کی خواہش ہوتی ہے۔ اور بنیادی ضروریات میں بھی اس کا شمار ہے۔ تمام ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا بچہ اچھی جگہ سے تعلیم حاصل کرے اور ان کو بھی دوسروں کو بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو۔

جی سی یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنا میرا بہت بڑا خواب تھا۔ اس ادارے کا صرف پاکستان میں نہیں بلکہ دنیا کے بہترین اور مثالی اداروں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ ہر بچے کی تقریباً یہی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ اس ادارے سے تعلیم یافتہ ہو۔ اردو ادب کی بہت سی مشہور و معرف شخصیات کا تعلق بھی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی سے ہے۔ علامہ اقبال، پٹرس بخاری، فیض احمد فیض، ن، م، راشد، بانو قدسیہ، اشفاق احمد کا نام ان سب میں شامل ہے۔ علامہ اقبال کے نام سے گورنمنٹ کالج میں اقبال ہائیل اور علامہ اقبال کا کمرہ بھی موجود ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے مجھے مقالہ لکھنے کا موقع ملا جس کا عنوان ”انور سدید بطور خاکہ نگار“ ہے۔ میرے اس مقالے کی نگران ڈاکٹر الماس خانم ہیں۔ میں اپنی خوش قسمتی سمجھتی ہوں کہ میری نگران ڈاکٹر الماس خانم ہیں وہ نہایت نرم دل، ملسار اور مخلص استاد ہیں۔ ان کا رویہ اپنے طالب علموں کے ساتھ بہت ہی دوستانہ ہوتا ہے۔ جس وجہ سے سب ان کو بہت پسند کرتے ہیں۔ اللہ پاک ان کو ہمیشہ گورنمنٹ کالج کے بچوں کی تعلیمی رہنمائی کے لیے سلامت رکھے۔ (آمین)

میرے مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب انور سدید کی شخصیت کے بارے میں

- ہے -

دوسرا باب اردو میں خاکہ نگاری کی روایت اور اس کے ارتقاء کے بارے میں ہے۔

تیرے باب میں انور سدید کی خاکہ نگاری کا فکری جائزہ لیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ان کی فکری صلاحیتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں انور سدید کی خاکہ نگاری کا فنی جائزہ لیا گیا ہے۔

مقالہ لکھتے ہوئے میری ٹگران نے میری بہت رہنمائی کی ہے۔ ان کی وجہ سے ہی میں مقالے کو سر انجام دے سکی ہوں آخر میں اپنے محترم والدین کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے زندگی کے ہر میدان میں میری رہنمائی کی ہے۔ ہر میدان میں میرا ساتھ دیا ہے اور اپنی دعاؤں سے ہمیشہ مجھے نوازا ہے۔ ان کی رہنمائی اور ان کے ساتھ کے بغیر گورنمنٹ کالج جیسے ادارے سے تعلیم یافتہ ہونا میرے لیے ناممکن تھا۔

میں نے مقالہ پہلی بار لکھا ہے یہ موقع مجھے پہلی بار ملا ہے۔ اس لیے اس کو لکھنے کے لیے میں نے بہت لگن اور محنت سے کام لیا ہے۔ میں نے اپنی طرف سے بہت محنت کی ہے لیکن ہو سلتا ہے کہ ان میں بہت ساری باتوں کو زیر غور نہ لاسکی ہوں۔

لیکن یہ بھی امید ہے کہ طلبہ کو ان سے بہت رہنمائی ملے گی اور اگر مجھے دوبارہ مقالہ یا کچھ بھی لکھنے کا موقع ملا تو میں اس سے بھی زیادہ محنت اور لگن سے کام کروں گی۔

مصطفیٰ اشرف

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور